

# اسلامک سینٹر

## واشنگٹن ڈی سی میں صدر بخش کا خطاب

آئے ہیں جس نے صدیوں سے تجھے بکاری خوبی سے کمال مل کیا  
ہے۔ یہی آزادی کا تھوڑا جھوٹ کے تھوڑے کے سر کی طرف سے  
بکاری کیں جاتی آزادی ہے۔ یہ وہ نیادی صول ہے جس کے تحت  
کچھ بہانے پر اور کم قیمتی ملٹی سوسائٹی کے لئے دریں کاپنے دل  
ذمہ دکون لے اس سے اتفاق کیا ہے کہ وہ اپنے روحانی نظریات  
میں بھکر کرنا چاہتا ہوں۔ میں مرا کو خوش آمدید کہا ہوں۔ آپ سب کی  
بیان آمد پر فخری میں انہماں اگر بھی کامکور ہوں جو یہاں موجود  
ہیں۔ میرے لئے یہ باعث گز ہے کہ میں آپ کے ساتھ (اس سینٹر کو)  
اسر کی کس طرح کے لوگ ہیں اور ہم دنیا کیلئے کام پاٹتے ہیں۔ ہم  
وہ کوئی کام نہیں کیا جائے کہ اس کی بیان کے تھلک  
ایک ایسے دوسرے ہیں جب امریکہ اوس کی بیان کے تھلک  
جواب کرنے کی آزادی اور کمی شفعت میں تحریکت کی ہے کہ  
یہ سوال اخلاقے کا ہے ہیں۔ ان لوگوں کو جو ہمارے ہک کے  
جب ہم کو کچھ تھیں کہ وہ لوگوں کا اس سے خود کیا پہنچتا ہے اس سے  
ہمارے میں بھی قیام حاصل کرتے کے خوبیاں ہیں اس مرکزو کو کچھ سے  
ہمارے ہیں جو ہم کو کچھ تھیں میں بھیوں کو کچھ کے خلاف ہجھن  
بھجو گئیں ہے۔ یہ سلم مرکز ایک بیرونی معدود اور قریبی، کچھوک  
میں ہمارے ہک کی آزادی سے بلکہ ایک ہم کوئی نے کچھ کہ  
گرجا، ایک یہاں ایک آرچوڈ وسیلہ، ایک بدھ مندر کے ساتھ مرکز  
پر مشتمل کی مشترک جماعتیں میں ساتھ دیا جو ہم اکتوبر پہ چھپ کر  
کے اختمام پر پر سکون جگد پرداشت ہے۔ جن میں سے ہر ایک مذہب  
جواب کرتے ہے اور کمی کے نہادوں میں مسلمانوں کا پے  
اور قیادت کے بیو کارا پیچے ہجھن پر عمل کرتے ہیں اور ان واثقی  
حیثیت کے مطابق ہم کوئی پر کرنے کی خوشیں میں ساتھی  
یہاں سلم حیثیت کیلئے امریکہ کے اخراج کی کامیابی میں مل کر قائم  
کے ساتھ یہی دوسرے کے ساتھ ہے ہیں۔

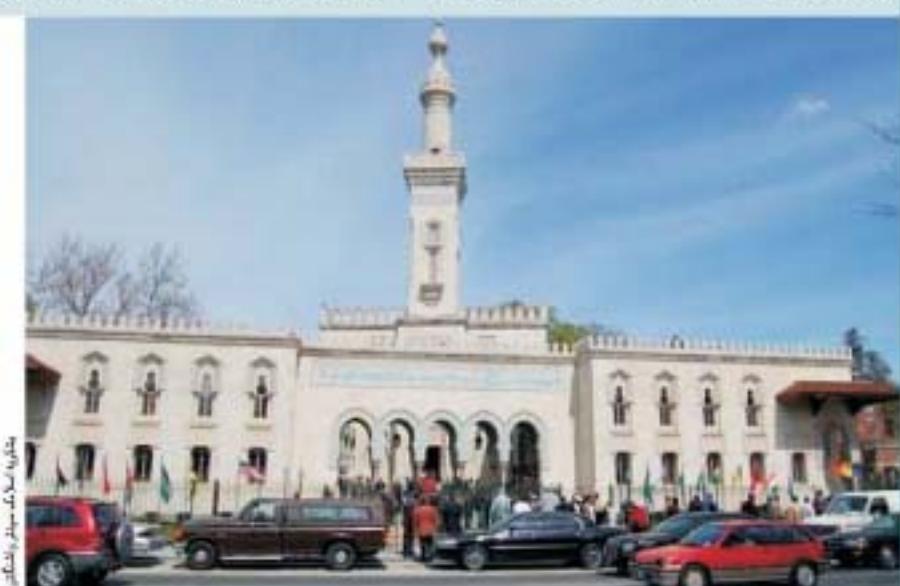
یہاں سلم حیثیت کیلئے امریکہ کے اخراج کی کامیابی میں مل کر قائم  
کی ہو گئی ہے جو ازادی کا ہم کرتی ہے ایسے عاشرے میں جہاں  
لوگ اپنی مرضی کے مطابق ہاخوت و خداوہ بیانیں دشمنی کیلئے کیلئے ہوتے ہیں اور اس سرمدی کے مطابق ایسا ہم کیا تھا کہ امریکہ دنیا  
کے طول و عرض میں بستے والے تمام مسلمانوں کی جانب  
پشاور کلرے ہوں گے۔ ایک ایسے مذہب کو خراج قسمیں پیش کرنے

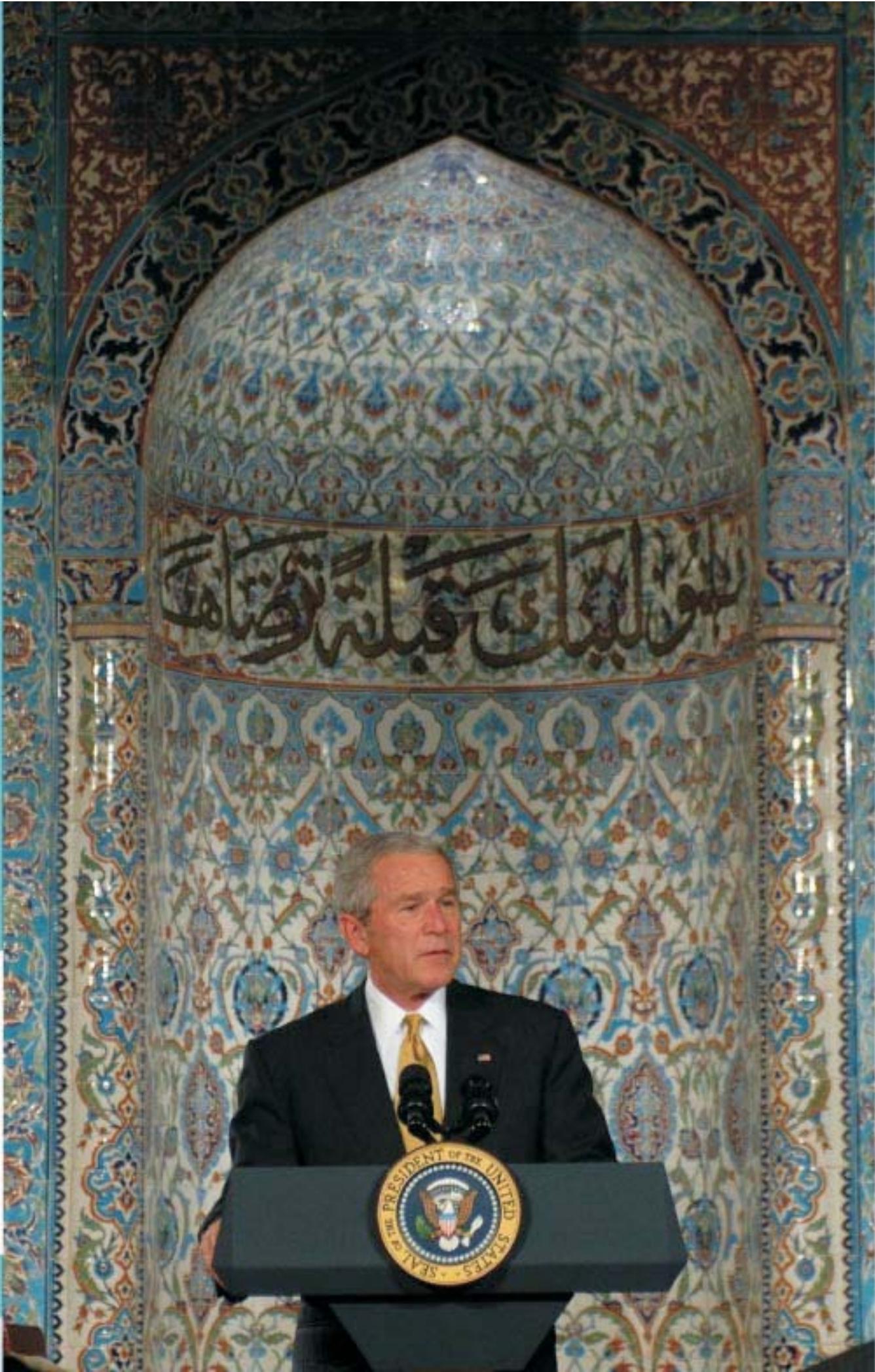
صاحب آپ کا بہت بہت فخری ہے جو یہاں موجود ہے  
کا فخری جناب میں ذاتی طور پر آپ کی عنزت کرتا ہوں  
ادم میں آپ کی رحمت کو سراہتا ہوں۔ میں اسلامک سینٹر کے گورنر کا بھی  
فخری ہاں کرنا چاہتا ہوں۔ میں مرا کو خوش آمدید کہا ہوں۔ آپ سب کی  
بیان آمد پر فخری میں انہماں اگر بھی کامکور ہوں جو یہاں موجود  
ہیں۔ میرے لئے یہ باعث گز ہے کہ میں آپ کے ساتھ (اس سینٹر کو)  
دیوارہ مٹوب کرنے کی اس تحریک میں شریک ہوں۔  
جیسا کہ امام صاحب نے تذکرہ کیا ہے، الحفظ صدی سے زیادہ  
عرض ہو چلا ہے جب ہمارے قیام رہنماؤں میں سے ایک رہنمائے  
ہماری قوم کے خاہب کے خاندان میں اسلامک سینٹر کو خوش آمدید  
کیا۔ اس مقام کو مٹوب کرتے وقت، صدر دادا بیٹ دی آنزن ہادر  
نے امریکہ کی جانب سے دیا ہمارے مسلمانوں کی طرف دوستی کا ساتھ  
بدھا لیا تھا۔ انہوں نے اکھا کر کہ ایک خدا کے زیر سماں میں مل کر قائم  
انسانوں کی بہ امن ترقی کیلئے خوب کو وقف کریں۔

آج ہم دوستی اور اسلام کے ساتھ مدد کی تجدید کیلئے اکھی ہوئے  
ہیں اور اس سرمدی کے ساتھ مدد کیلئے کہم آزادی اور امن کے صول کیلئے شاد  
پشاور کلرے ہوں گے۔ ایک ایسے مذہب کو خراج قسمیں پیش کرنے

بالیوں ۷ء جون ۲۰۰۷ء بروز بندہ واشنگٹن میں والع اسلامک  
سینٹر کی تهدید توکی ۵ویں سالگرہ کی تقریب میں اظہار  
خیال کرتے ہوئے صدر جارج ذیلیو بیش نے کہا کہ امریکہ دنیا  
کے طول و عرض میں بستے والے تمام مسلمانوں کی جانب  
دوستی کا ہاتھ بڑھانا ہے۔

دالیں: اسلامک سینٹر واشنگٹن ڈی سی کا بیرونی منظر۔  
۲۸ جنوری ۱۹۵۷ء کو اسلامک سینٹر کا افتتاح عمل میں  
آیا تھا۔ اس وقت امن مسجد میں تقریباً ۵۰ ملک کے  
نمازی جمعہ کے دن نماز ادا کرتے ہیں اور ان کی تعداد تین  
ہزار سے بھی زیادہ ہوتی ہے۔





"ہم ایک ایسے مذہب کو خراج تحسین پیش کرنے آئے ہیں جس نے صدیوں سے تہذیب کو پہنچ خوبیوں سے ملامل کا ہے۔"

صلوٰ پش



افغانستان اور عراق میں چاری کوششوں کو اس جدوجہد میں مرکزی  
حیثیت حاصل ہے لیکن ان کوششوں سے یہ خطرات ختم ہوتے والے  
ٹھنڈے ہیں۔ یہ ہال ختم نہیں ہوں گے۔ ہم کہتے ہیں کہ بالآخر اخلاقیوں  
اور عرقوں کی کامیابی ان لوگوں کو حدا تک کرنے کی جو آزادی سے چینا  
چاہتے ہیں۔ ہم اس دن کیسے بھی کام کریں گے جب ایک جمہوری  
قسطنطین اسرائیل کے شاندار نشان کے ساتھ رہے گے۔ ہم مشرق و مغرب  
کے دو گھنے علاقوں میں بھی جمہوری مستقبل کیلئے اجری ہوئی ہمروں دیکھ  
چکے ہیں۔ لیکن آزادی کے ثمرات سے مستفید ہوتے میں ابھی وہ کا

یقین فرض ہے کہ وہ اس قاتش تحریک سے خلق اور قبیل اس کے یافتات حاصل کر لے۔ مدد کرنی چاہئے جو ایک قابل تحریر اور جادوگی میں حاصل کرنے والے تکون اور سرکوت ان اتنا چاہیے ہیں اور اس کوشش میں سب سے بڑی ایجاد ہے اس کی وجہ پر ایک کروڑ میں لاکھ افراد نے عراق میں آزادی اور اتحادیت میں دوست قابل اور یہ میں آنے بھی چاہئے۔

"اچھا پسند ہوئی عاصر جو یہ تھا ہر کرتے  
ہوا کرتے ہیں۔ ایسے عصر کی دست  
ماں کی حوصلہ افزائی کرنی پڑتے جو ان  
میں اپنی آواز طالبیں جو ساہد میں گھستے  
کریں جو اسلامی عقائد کا فریب دے کر  
ہاتھ اور مالی مسائل حاصل کرتے ہیں اور  
سب کو کہہ سکیں جو وہ سوچتے ہیں۔ جیسا  
مرثی سے جو دار کر سکیں۔ وہ اپنی آزادی کیلئے خانوادی اچھا کر دے  
جگہ تو کسی نکا ضرر۔ وہ بالمع  
کوئی کہہ کر کوئی کہہ کر کوئی کہہ کر کوئی

ذلیل مارے کی سرورت بے ہو ہم امر رہ  
است غائب ہو کے جو خالی اور آزادی  
نہ گے ہیں۔ کی عروں سے آزادی جانے  
باید حسرتوں اور بہشت گردیوں کے درمود کرم  
بہذرا کھا ہے۔ یہ سب کھان اور چشم کے  
ت محلی تجویز خواہت نہ ہوئی۔ مشرق و مغرب  
کوہرے میں گیا اور تبتیل مغرب کے خلاف  
چڑپا۔ میں نے اپنا در صدارت سلسلہ  
و آزادی طالع کرنے خواں حال اور اس  
میں مدد ہے میں لکھا ہے۔

ایک لارکے کو اُن کیا اور پھر اس کے لوگوں کے درمیان یہ ایسی مذاہدہ اور تھوڑی فروغ پائے گا۔  
میں اسلامی مذاہد کی حکیم ادا آئی سی کیلئے ایک خصوصی اپنی مقرر کروں گا۔ یہ بھلکی مرجب ہے جو اسے کہ ایک صدر نے ادا آئی سی کیلئے اسکی تقریبی کی ہے۔ ہمارے خصوصی اپنی مسلم مکونوں کے تلاش وہوں کی بات ہے گا اور سچے گا اور ان کے ساتھ مریم کے تھوڑے تقریب اور اولاد دار پر چاہ دل خیال کرے گا۔ امریکیوں کیلئے یہ ایک موقع ہے کہ وہ مسلم اقوام کو رہائی ملادت مدد جاتا ہے جو اس کا مظاہرہ کرے۔

بھی جو جسیں ہے میں ان افراد  
جگ و چل اور قدرتی آلات کے دوسرا اور بھرپور  
سوت میں جائی ہے۔ امریکی خواستہ امداد کی  
زبانوں کے مختارین کی امداد کیلئے آئے اور افغانستان میں ملا کیا میں  
سوئی سے ہوتے والی چاہی پر فوری اور بھروسہ دہ مگل طاری کیا۔  
یوگوسلوویا کے نوٹے کے بعد ہمارے ملک تے پہنچا اور کوہوں میں  
مسلمانوں کو پہنچا۔ آج یہم سوڑان میں اقلیں عام کرو رکھنے کیلئے کوشش  
ہیں۔ مخفق عطا کم کے ہو کار امریکیوں نے یہ کوششیں ہمدردی،  
ایران اور اپنے نیمیر کے مطابق کی ہیں۔

پا خیر لوگوں کو جس عظیم چیخ کا سامنا ہے وہ احتمال پرندوں کو  
انجمنا پسندی کے خلاف چدہ چمدش کامیاب ہاتھ میں مدد نہیں ہے، جو  
مشرق و مغرب میں سکھیں بھی رہے ہیں۔ ہم لے دنیا کے رخ خلشیں غصیں  
آزادی اور فرد کے حقوق کے صور کو قروی پاتے دیکھا ہے ماسوائے  
ایک ہجہ کے مشرق و مغرب میں، ہم نے آس کے پر بھیں، انچنانچہ نہیں  
کہ ایک گرد کو زد کھلاتے دیکھا ہے جو فہریب کو طالبات کے حصول اور  
قدح کے لایک ذریعہ کے طور پر استعمال کرنے پڑتا ہے۔ یہ از خود تحریر کردہ  
رسما۔ یہ اپنے تینی تحریر کردہ قائمکنی یہ فرش کرتے ہوئے بات  
کرتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کی طرف سے بول رہے ہیں۔ وہ ایسا نہیں  
کرتے۔ وہ ان تمام مسلمانوں کو جوان کے خت اور اعلیٰ بخت نظریہ پر  
یقین ہیں کرتے "کافر" اور "نادر" قرار دیتے ہیں۔ یہ دشمن خلد  
طور پر روحی کرتا ہے کہ امریکہ مسلمانوں اور اسلام سے برس پکارے  
مقامیں کوئی کسی ایجادی اسلام کے حقیقی گھنیں ہیں۔

انہوں نے مسلمانوں کے تقدیم مقلات پر غیر معمول طبقے کے ہیں لیا کہ مسلمانوں کو خیس کریں جو انہیں ایک دوسرے سے بلا ایگی۔ ان کی بحث کرنا کافی نہ ہے بلکہ اپنے کاشتھے والے پیشوا لوگ مسلمان ہیں جس افغانستان میں انہوں نے اس انتہا کو دیکھ کر اٹھاتے ہیں جو انہیں اُنہیں کیا۔ عرب قبائل میں انہوں نے کچھ ایسا کیا۔